خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

اتوار
8 اکتوبر 1995ء

روزنامہ
الفضل ربوہ
فون 229
رجسٹرڈ نمبر ایل 5254
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 45-80 نمبر 225 اتوار 12 جمادی الاول -1416ھ' 8 اخاء 1374ہش' 8 -اکتوبر 1995ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جب تک دعا کے ساتھ تدبیر نہ ہو تو کچھ فائدہ نہیں

اس میں شک نہیں کہ انسان بعض اوقات تدبیر سے فائدہ اٹھاتا ہے لیکن تدبیر پر کلی بھروسہ کرنا سخت نادانی اور جہالت ہے۔ جب تک تدبیر کے ساتھ دعا نہ ہو اور دعا کے ساتھ تدبیر نہ ہو تو کچھ فائدہ نہیں۔ جس کھڑکی کی راہ سے مصیبت آتی ہے پہلے ضروری ہے کہ اس کھڑکی کو بند کیا جاوے۔ پھر نفس کی کشاکش کے لئے دعا کرتا رہے۔ اسی واسطے کہا ہے کہ (اور وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہم ان کو ضرور اپنے رستوں کی طرف آنے کی توفیق بخشتے ہیں)

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

میں ان لوگوں کے لئے جنہوں نے بیعت کی ہے چند نصیحت آمیز کلمات کہنا چاہتا ہوں یہ بیعت تخم ریزی ہے اعمال صالحہ کی۔ جس طرح کوئی باغبان درخت لگاتا ہے یا کسی چیز کا بیج بوتا ہے۔ پھر اگر کوئی شخص بیج بو کر یا درخت لگا کر وہیں اس کو ختم کر دے اور آئندہ آبپاشی اور حفاظت نہ کرے تو وہ تخم بھی ضائع ہو جاوے گا۔ اسی طرح انسان کے ساتھ شیطان لگا رہتا ہے۔ پس اگر انسان نیک عمل کر کے اس کے محفوظ رکھنے کی کوشش نہ کرے تو وہ عمل ضائع ہو جاتا ہے۔ تمام مخلوقات مثلاً (اہل ایمان) ہی سہی اپنے مذاہب کے فرائض میں پابند ہیں مگر اس میں کوئی ترقی نہیں کرتے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ نیک عمل کے بڑھانے کا خیال ان کو نہیں ہوتا اور رفتہ رفتہ وہ عمل رسم میں داخل ہو جاتا ہے۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 173)

خاندان حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ میں تقاریب نکاح

○ محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید تحریر فرماتے ہیں۔

احباب جماعت کو یہ جان کر خوشی ہوگی کہ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے جلسہ سالانہ لندن 1995ء کے موقع پر عزیزہ امتہ الولی نور العین بنت مکرم ڈاکٹر حامد اللہ خان صاحب و عزیزہ امتہ الحی در ثمین صاحبہ کا نکاح عزیزم مرزا ناصر انعام احمد ابن مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب و صاحبزادی امتہ القدوس صاحبہ سے پڑھایا۔ عزیزہ امتہ الولی نور العین مکرم عبد السلام خان صاحب آف پشاور کی پوتی اور میرے چچا حضرت صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب اور میری خالہ محترمہ سیدہ محمودہ بیگم صاحبہ کی نواسی ہے۔ اس موقع پر حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے عزیزم مرزا فضل احمد ابن مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب کا نکاح بھی عزیزہ در ثمین بنت مکرم مرزا ادریس احمد صاحب سے پڑھایا۔ عزیزان مرزا ناصر احمد انعام احمد اور مرزا فضل احمد حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب کے پوتے اور محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے نواسے ہیں۔ نیز عزیزہ در ثمین محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی پوتی اور حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب کی نواسی ہے۔ ناصر۔ فضل اور در ثمین میرے تایا اور پھوپھی زادوں کے بچے ہیں۔

احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو بابرکت فرمائے اور ان بچوں کو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی دعاؤں کا وارث بنائے۔

ولادت باسعادت

○ محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید تحریر فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری بیٹی عزیزہ نصرت جہاں نبیلہ صاحبہ بیگم مرزا محمود احمد ابن صاحبزادہ مرزا نسیم احمد صاحب کو 30- اگست 95ء کو جڑواں ایک لڑکا اور ایک لڑکی عطا فرمائے ہیں۔ اور اس سے پہلے میری چھوٹی بیٹی عزیزہ مبشرہ صاحبہ بیگم مرزا القمان احمد ابن صاحبزادہ مرزا نسیم احمد صاحب کو 15- اگست 95ء کو دوسرا بیٹا عطا

باقی صفحہ 7 پر

محاسبہ کریں کہ خدا کی محبت کے آثار ہم میں ظاہر ہیں یا نہیں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

اس بات کو سوچتے ہوئے میں اپنی جماعت کے لوگوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنے نفسوں کو دیکھیں اور پتہ لگائیں کہ خدا تعالیٰ کی محبت کا ان کے سونے جاگنے اٹھنے بیٹھنے۔ چلنے پھرنے۔ کھانے پینے۔ بولنے چالنے۔ لین دین۔ (عبادات) روزہ۔(-) پر کیا اثر ہے۔ یا یہ نہایت ہی کمزور اور بودا دعویٰ ہے۔ کہ اس کا کچھ اثر ہی نہیں۔ یا کم سے کم انسان اتنا تو سوچ کہ اگر میرے اعمال اور افعال میں خدا تعالیٰ کی محبت کے آثار مجھے نمایاں نظر نہیں آتے۔ تو وہ ہستی جو باریک در باریک باتوں کو جاننے والی ہے۔ اس پر میرے دعویٰ کا کیا اثر ہے۔ وہ خیال کرتے ہیں کہ میں جاہل ہوں میں موٹی عقل کا آدمی ہوں اس لئے میرے دعویٰ کا اثر مجھے محسوس نہیں ہوتا' لیکن وہ ہستی جو باریک سے باریک بات کو جاننے والی ہے۔ اس کا مجھ سے کیا سلوک ہے۔ آیا خدا تعالیٰ کے صفات میں میرے دعویٰ کے بعد کوئی تغیر معلوم ہوتا ہے یا نہیں۔ اگر اس کا دعویٰ سچا ہوگا۔ تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ کو اس سے محبت ہوگی۔ پس انسان کو چاہئے کہ خدا تعالیٰ کی صفات کو دیکھے۔ کہ خدا اس کے لئے غیرت دکھاتا۔ اس سے اپنے پیاروں جیسا سلوک کرتا۔ اس سے پیار کی باتیں کرتا۔ اس کے کام کو اپنا کام سمجھتا ہے۔ اگر ایسا نہیں تو سمجھے کہ خدا کی محبت کا وہ جو دعویٰ کرتا ہے۔ جھوٹا اور بالکل باطل ہے۔ کیونکہ اگر وہ اپنے دعویٰ کے آثار محسوس نہیں کرتا۔ تو خدا تعالیٰ کو تو اس کی حقیقت معلوم ہے۔ خدا اس سے اپنی محبت کا اظہار کرتا۔ لیکن جبکہ خدا تعالیٰ کی صفات سے بھی اس کا اظہار نہیں ہوتا۔ تو معلوم ہوا کہ دعویٰ ہی باطل ہے۔

میں نے ایک دفعہ رویا میں دیکھا۔ اسی بات کے متعلق کہ محبت کا کیا اثر ہوتا ہے۔ میں نے دیکھا ایک نہایت خوبصورت چبوترہ ہے۔ اس پر ایک بچہ کھڑا ہے۔ جو محبت سے آسمان کی طرف ہاتھ پھیلائے دیکھ رہا ہے کہ اتنے میں آسمان پھٹا ہے۔ اور ایک پروں والا انسان اترا ہے اور قریب آنے پر جب میں نے دیکھا۔ تو معلوم ہوا کہ عورت ہے اور خیال ہوا کہ حضرت مریم ہیں۔ انہوں نے بچہ کے اوپر پر پھیلا دیئے اور

باقی صفحہ 7 پر

جس قدر خدا تعالیٰ کی معرفت زیادہ ہوگی اسی قدر خوف زیادہ ہوگا

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

8- اخاء 13.74 ھش 8 - اکتوبر 1995ء

بیعت - حصولِ معارف و برکات

خرید و فروخت کے متعلق ایسا کہیں نہیں ہو سکتا کہ قیمت تو ادا کر دی جائے اور سودا نہ لیا جائے۔ یہ تو ایک ہاتھ دے اور دوسرے ہاتھ لے والی بات ہے۔ سودا لو اور اس کی قیمت ادا کرو۔ نہ دکاندار یہ کہہ سکتا ہے کہ قیمت تو ادا کر دو لیکن سودا نہ لو نہ گاہک کہہ سکتا ہے کہ سودا تو مجھے دے دو لیکن قیمت مجھ سے نہ لو۔ یہ خرید و فروخت کی حقیقت مذہبی اور روحانی دنیا میں بھی بالکل ایسی ہی ہے۔ جیسے دنیوی امور میں۔ انسان ایک ہاتھ سے کچھ دیتا ہے تو دوسرے سے لیتا ہے۔ اور اس کی سب سے بہترین مثال بیعت ہے۔

جیسا کہ ہم جانتے ہیں بیعت اپنے آپ کو بیچ دینے کا نام ہے لیکن بیچ دینے کا یہ مطلب تو نہیں ہو سکتا کہ اپنے آپ کو تو کسی کے حوالے کر دیں اور اس کے بدلے میں ہمیں کچھ بھی نہ ملے۔ یہ تو بیچنے کی تعریف میں نہیں آئے گا۔ اسی بات کے پیش نظر حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

"بیعت سے غرض یہ ہے کہ بیعت کرنے والا اپنے نفس کو مع اس کے تمام لوازم کے ایک راہبر کے ہاتھ میں اس غرض سے دے دے کہ تا اس کے عوض میں وہ معرفت حقہ اور برکات کاملہ حاصل کرلے جو موجب معرفت اور نجات اور رضامندی باری تعالیٰ ہوں۔

اس سے ظاہر ہے کہ بیعت سے صرف توبہ منظور نہیں کیونکہ ایسی توبہ تو انسان بطور خود بھی کر سکتا ہے بلکہ وہ معارف برکات اور نشان مقصود ہیں جو حقیقی توبہ کی طرف کھینچتے ہیں۔ بیعت سے اصل مدعا یہ ہے کہ اپنے نفس کو اپنے راہبر کی غلامی میں دے کر وہ علوم اور معارف اور برکات اس کے عوض میں لیوے جن سے ایمان قوی ہو اور معرفت بڑھے اور خدا تعالیٰ سے خاص تعلق پیدا ہو اور اس طرح دنیوی جہنم سے رہا ہو کر آخرت کی دوزخ سے مخلصی نصیب ہو۔ اور دنیوی نابینائی سے شفا پا کر آخرت کی نابینائی سے بھی امن حاصل ہو"

عام طور پر سمجھا یہ جاتا ہے کہ اپنے آپ کو بیچ دیا ہے تو اب ہمارا اپنے اوپر کیا حق ہے۔؟ جو کچھ کہا جائے گا کریں گے۔ لیکن اس پہلو کو عام طور پر نظر انداز کر دیا جاتا ہے' حالانکہ بیعت کی اصل حقیقت یہی ہے کہ اپنے آپ کو بیچنے کے عوض میں ہمیں معارف حقہ اور برکات ملنی چاہئیں۔ ہمیں ہر وقت اس بات کا جائزہ لیتے رہنا چاہئے کہ ہماری بیعت نے ہمیں کہاں سے کہاں پہنچا دیا۔ جیسا کہ حضرت صاحب (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے فرمایا ہے کہ بیعت سے صرف توبہ مقصود نہیں کیونکہ توبہ تو انسان بطور خود بھی کر سکتا ہے۔ اپنے آپ کو بدلنے کا فیصلہ کر لے تو ہر برائی کو چھوڑ کر ہر نیکی کی طرف مائل ہو سکتا ہے۔ لیکن برائی کو چھوڑنا اور نیکی کی طرف مائل ہو جانا کافی نہیں۔ بلکہ نیکیاں کر لینا بھی کافی نہیں' ضرورت اس بات کی ہے کہ جس کے ہاتھ پر ہم نے اپنے آپ کو بیچا ہے۔ اس سے ہمیں معارف اور برکات ملنے چاہئیں۔ وہ تو دے رہا ہے۔ ہم لیتے ہیں یا نہیں۔

ہمیں اس بات پر ہمیشہ غور کرتے رہنا چاہئے کہ معارف اور برکات کی دنیا میں ہم کتنا آگے بڑھے ہیں۔ اپنے آپ کو بیچ تو دیا ہے تو کیا ہم یہ نہ سوچیں کہ اس بیچنے کے عوض ہمیں کیا ملا؟ اگر ہمیں واقعی معارف اور برکات ملے ہیں اور ہمارا ایمان قوی سے قوی تر ہو رہا ہے۔ اور ہمارا تعلق خدا تعالیٰ سے پہلے کی نسبت مضبوط سے مضبوط تر ہو رہا ہے تو یقیناً ہماری کایا پلٹ جائے گی۔ اور اگر ایسا نہیں ہے تو اس خرید و فروخت کا صرف ایک پہلو ہمارے ہاتھ میں رہ جائے گا کہ ہم نے اپنے آپ کو بیچ تو دیا لیکن ہمیں ملا کچھ نہیں۔

پس ہمیں معارف اور برکات کے حصول کی طرف توجہ دینی چاہئے کہ یہی ہماری بیعت کا اصل مقصد ہے۔

خود بھی کہہ لو جو تم کو کہنا ہے
لیکن اوروں کی بات بھی تو سنو
داد دو جو ہے داد کے قابل
صرف اپنے کہے پہ سر نہ دُھنو

ابوالاقبال

یہ بستی ایسی بستی ہے........

یہ بستی ایسی بستی ہے- ہیں خوشیاں کم آزار بہت
گو اپنے لوگ ہی بستے ہیں آتے ہیں نظر اغیار بہت

ہر سمت لہو کی ارزانی اورنگی ہو یا لالو کھیت
جس سمت نگاہیں اٹھتی ہیں- ہیں لاشوں کے انبار بہت

کہیں نالے اجڑی مانگوں کے- کہیں بین سسکتی ماؤں کے
اس وحشتِ آہ و بکا میں ہے اب جینا بھی دشوار بہت

اس بستی کے ہر باسی پر اک خوف کا عالم طاری ہے
دن یاس کا پیکر لگتے ہیں- راتیں ہیں تیرہ و تار بہت

یا آگ کے رقصاں شعلے ہیں یا آنسو گیس کے بادل ہیں
سنسان ہیں گلیاں بستی کی- ویران ہوئے بازار بہت

ہر سمت بپا ہیں ہنگامے- مصروفِ عمل ہیں غارت گر
اشراف کا جینا دو بھر ہے آرام میں ہیں اشرار بہت

طوفانِ ہوس کی نذر ہوئے کیوں رشتے مہر و مروّت کے
اب اونچی اٹھتی جاتی ہے کیوں نفرت کی دیوار بہت

یا حفظ و تحفّظ کے وعدے- یا پانچ نکاتی منصوبے
اس قوم کی قسمت میں شائد ہے وعدوں کی بھرمار بہت

وہ ہیروئن کا دھندہ ہو یا ڈھیر کلاشنکوفوں کا
ہر سمت ترقی کی یارو ہے تیز یہی رفتار بہت

سُر تال بھلے تو لگتے ہیں ٹی وی پر قومی نغموں کے
بس قوم کے خادم کو بھاتی ہے سکّوں کی جھنکار بہت

پھر وعظ و نصیحت میں آخر تاثیر کہاں سے آئے گی!
جب واعظ کی یہ حالت ہو کردار صفر- گفتار بہت

ہیں مست مئے پندار ابھی تک جُبّہ اور دستار یہاں!
اس دور خرابی میں لازم ہے ہم پر استغفار بہت

اک جھوٹی انا کی خاطر تم نے صدق و صفا کا خون کیا
جھٹلا کر باتیں صادق کی دنیا میں ہوئے تم خوار بہت

غلام محی الدین صادق.

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل قادیان 11- اکتوبر 1934ء

ہماری تاریخ

11-10-1934

صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب و مرزا سعید احمد صاحب

لندن پہنچ گئے

اخبار الفضل قادیان اپنی 11- اکتوبر 1934ء کی اشاعت میں حضرت مولانا درد صاحب کی یہ تحریر درج کرتا ہے۔

عزیزم مکرم مرزا ناصر احمد صاحب نے جہاز پر سے ایک خط ہوائی ڈاک کے ذریعہ بھیجا۔ جو مجھے 21 ستمبر جمعہ کی رات کو مل گیا تھا۔ کہ وہ ہفتہ کے روز لندن پہنچ جائیں گے۔ اگر وہ مارسیلز سے تار دیتے۔ تو وہ بھی یہاں جمعہ کی شام کو ہی پہنچتا۔

عزیزم مرزا مظفر احمد صاحب۔ عزیزم مرزا ظفر احمد صاحب ہمارے نو احمدی بھائی مسٹر مبارک احمد فیولنگ اور میں ہفتہ کی صبح لندن سے ڈوور گئے۔ ڈیڑھ بجے وہاں جہاز پہنچا۔ سمندر میں خفیف سا تلاطم تھا۔ بادل اور ہوا کی وجہ سے کچھ سردی بھی تھی۔ اس لئے عزیزم مکرم مرزا ناصر احمد صاحب اور عزیزم مرزا سعید احمد صاحب کمرہ کے اندر بیٹھے ہوئے تھے۔ انگلستان کے کنارے پر جب انہوں نے قدم رکھا۔ تو ہم نے خوش آمدید کہا۔ دونوں سے معانقہ اور مصافحہ کیا۔ لمبے سفر کی وجہ سے چہرہ پر معمولی تکان کے آثار تو تھے۔ مگر ویسے ہر طرح سارا سفر نہایت آرام اور خوشی سے گزرا۔ سامان بک کیا ہوا تھا۔ صرف اٹیچی کیس۔ چھتری اور لوٹا ساتھ تھا کسٹم ہاؤس سے نکل کر گاڑی میں بیٹھے۔ اور کھانے کا آرڈر دے دیا۔ لندن کے ریلوے سٹیشن وکٹوریا پر پہنچے۔ تو بارش ہو رہی تھی۔ سٹیشن پر مکرمی چوہدری ظفر اللہ خانصاحب اور مولوی محمد یار صاحب عارف اور باقی دوست آئے تھے۔ مکرمی چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے گاڑی کو دور سے دیکھتے ہی حضرت صاحب کو تار دے دیا۔ کہ بچے خیریت سے پہنچ گئے ہیں۔ ہم بعد میں ملے۔ دونوں کے گلے میں ہار ڈالے گئے۔ سامان چھڑایا۔ اور مسٹر عبد اللہ رائن کی کار میں بیٹھ کر ہم سوا چار بجے (بیت) میں پہنچ گئے۔ وضو کے بعد (بیت الفضل) میں جاکر دونوں نے دو دو رکعتیں ادا کیں۔

اس کے بعد سب دوستوں کے ساتھ مل کر ظہر اور عصر کی عبادات کیں پھر مکان پر آئے۔ سیٹھ اسماعیل صاحب آدم نے مکرمی شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کی تحریک پر دو مصلّے یہاں کے دو نو احمدیوں کے لئے بطور ہدیہ بھیجے ہیں۔ جو انہیں پہنچائے گئے۔ مسٹر مبارک احمد فیولنگ اور مسٹر بلال نٹل مصلّے دیکھ کر نہایت ہی خوش ہوئے۔ اللہ تعالیٰ انہیں توفیق دے۔ کہ وہ ان مصلوں پر حقیقی رنگ میں رب ودود کی پرستش کریں۔ مادہ پرست مشرقی لوگ مغربی اشیاء پر فریفتہ ہوا کرتے ہیں۔ لیکن یہ حضرت بانی سلسلہ کی بدولت ہے۔ کہ مادیت کے مرکز میں ایسے لوگ پیدا ہو رہے ہیں۔ جو اپنے اخلاص کی وجہ سے تنکے کے بنے ہوئے معمولی مصلّوں کو دیکھ کر ایسے خوش ہوتے ہیں۔ کہ گویا انہیں ایک بادشاہت مل گئی ہے۔

ایک تحفہ ہمیں ایسا آیا۔ کہ جس سے بے انتہا خوشی ہوئی۔ حضرت بانی سلسلہ کے خاندان میں دو نہایت مبارک تقریبیں حال میں ہوئی ہیں۔ اور ان کی شمولیت نہ صرف ایک حقیقی خوشی بلکہ ایک عظیم الشان فخر تھا۔ میری مراد صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب اور مرزا منصور احمد صاحب کی شادی سے ہے۔ ہم لوگ جو ظاہری طور پر ان تقریبوں میں شامل نہیں ہو سکے۔ اخبارات میں حالات پڑھ کر ایک حسرت بھرے دل کے ساتھ خوش ہوتے تھے۔ لیکن اللہ تعالیٰ جزاء دے حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کے حرم اول کو انہوں نے کمال شفقت اور نوازش سے مجھ جیسے دور افتادوں کو ہزاروں میل کے فاصلہ پر ایک طرح ظاہری رنگ میں بھی شامل فرما لیا۔ نکاحوں کے موقعہ پر جو چھوہارے تقسیم کئے گئے تھے۔ ان کا ایک لفافہ بھر کر خاکسار کے لئے اپنے فرزند دلبند کے ہاتھ روانہ فرما دیا۔ جو نہ صرف میں نے کھائے۔ بلکہ تمام دوستوں کو کھلائے۔ اور سب نے ان کے لئے دعائیں کیں۔

اتوار کے روز چائے کے بعد جلسہ کیا گیا۔ جس میں حسب معمول (احمدی) بچوں نے تلاوت کی۔ پھر حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تصنیف کا ایک حصہ مسٹر بلال نٹل نے پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد مسٹر مبارک احمد فیولنگ نے خوش آمدید کا ایڈریس پیش کیا۔ جس کی نقل عام ڈاک میں ارسال کی جا رہی ہے۔ اس کے بعد مکرمی چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے تقریر کی جس میں فرمایا۔ کہ اب خدا کے فضل سے ولایت میں (خاندان حضرت بانی سلسلہ) کے چار ممبر ہو گئے ہیں۔ اور یہ ایک تاریخی واقعہ ہے اور لندن مشن میں اس کی نظیر نہیں۔ اس کے بعد انہیں ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ چوہدری صاحب کی تقریر نہایت ہی فصیح اور پر اثر تھی۔

اس کے بعد عزیزم مکرم مرزا ناصر احمد صاحب اور مرزا سعید احمد صاحب نے مختصری تقریریں کیں۔ اور چند الفاظ میں سب کا شکریہ ادا کیا۔ چونکہ مکرم چوہدری صاحب نے مرزا مظفر احمد صاحب اور مرزا ظفر احمد صاحب کو بھی مخاطب فرمایا تھا۔ اس لئے ان دونوں نے بھی بعد میں چند الفاظ میں کہا۔ کہ وہ نئے آنے والوں کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ اور یہ کہ وہ کوشش کریں گے کہ جو نصائح مکرم چوہدری صاحب نے کی ہیں۔ ان پر عمل کریں۔ مولوی محمد یار صاحب عارف نے بھی آخر میں مختصر تقریر کی۔ اور فرمایا۔ کہ مدرسہ احمدیہ کے فارغ التحصیل طالب علم ہونے کے لحاظ سے وہ مرزا ناصر احمد صاحب کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ اور یہ کہ خدا انہیں مقاصد عالیہ میں کامیابی عطا کرے۔

میں نے بھی اپنے خیالات اور جذبات کا مختصر پیرایہ میں اظہار کیا۔ مرزا ناصر احمد صاحب کے بچپن، حفظ کلام الٰہی تعلیم مدرسہ احمدیہ۔ انگریزی تعلیم اور وقف زندگی کے حالات سنائے۔ لاکھوں اور کروڑوں بچے دنیا میں پیدا ہوتے ہیں۔ مگر ایسا بچہ جس کے متعلق خالق دو جہاں نے پہلے سے اطلاع دی ہو۔ صدیوں کے بعد دیکھنا نصیب ہوتا ہے۔ پھر انہیں ایک ایسا امتیاز حاصل ہے۔ جو دوسرے بچوں میں اس رنگ میں نہیں

باقی صفحہ 5 پر

ملک محمد عبد اللہ

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی

(اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے)

میری عمر نو دس سال کی ہو گی جب حضرت والد ملک حسن محمد صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اپنے وطن سمبڑیال سے قادیان آ گئے۔ یہاں میری آمد و رفت زیادہ تر سیدہ امتہ الحئی صاحبہ حرم حضرت امام جماعت الثانی کے ہاں ہوتی تھی۔ کیونکہ میری والدہ صاحبہ اکثر ان کے ہاں آتی جاتی تھیں میں عصر کے بعد قریباً روزانہ ہی یہاں آجاتا اور پھر مغرب کی (عبادت) الیبت المبارک میں ادا کر کے اپنے گھر آجاتا۔ ہمارا گھر حلقہ الیبت المبارک حضرت شیخ یعقوب علی صاحب کی گلی میں تھا۔

ایک دفعہ کھیلتے ہوئے میرے دائیں پاؤں کی ایڑھی میں کچھ کنکر ایسے لگے کہ چلنا پھرنا دوبھر ہو گیا۔ اس تکلیف کی وجہ سے میں سارا دن گھر میں ہی رہا اور حضرت سیدہ موصوفہ کے ہاں نہ جا سکا۔ دوسرے دن ان کا ملازم وجہ دریافت کرنے کے لئے آیا۔ میں نے اسے اپنے پاؤں کی تکلیف کے متعلق بتلایا کہ میں تو چلنے پھرنے سے معذور ہوں۔

بہرحال عصر کے بعد میں چھڑی کے سہارے آہستہ آہستہ حضرت سیدہ صاحبہ کے ہاں پہنچا۔ آپ نے دیکھا کہ ایڑھی کی تکلیف کی وجہ سے سارا پاؤں متورم ہے۔ آپ نے فرمایا کہ صحن میں تخت پوش پر بیٹھ جاؤ۔ ابھی حضرت صاحب (عبادت) مغرب کے لئے تشریف لائیں گے تو واپسی پر انہیں دکھلاؤں گی۔ موصوفہ کی رہائش گاہ دار...... (-) کے سب سے اوپر کے کمروں میں تھی۔ اور گرمی کے موسم میں بیت المبارک کی بالائی چھت پر مغرب اور عشاء کی عبادتیں ہوتی تھیں۔ اور حضرت صاحب عبادات کی امامت کے لئے حضرت موصوفہ کے صحن میں سے گذر کر جاتے تھے۔ بہرحال جب حضرت صاحب عبادت کے بعد واپس تشریف لائے تو سیدہ موصوفہ نے حضرت صاحب کو میری تکلیف کے متعلق بتلایا۔ آپ نے ذرا جھک کر میری ایڑھی کو ٹٹولا تو میں نے جلدی سے اپنا پاؤں تخت پوش سے نیچے کر لیا۔ اس احساس کے ماتحت کہ حضرت صاحب کا مبارک ہاتھ میرے پاؤں کو چھو رہا ہے۔ حضرت صاحب نے ذرا اور جھک کر میرے پاؤں کو پکڑ کر تخت پوش پر رکھتے ہوئے فرمایا کیا کرتے ہو دیکھنے تو دو۔ اس کے بعد آپ یہ فرما کر کہ میں دوائی بھجواتا ہوں تشریف لے گئے۔ تھوڑی دیر بعد ایک لڑکا ہومیو پیتھی کی دو شیشیاں لے کر آیا اور کہا کہ حضرت صاحب نے فرمایا ہے کہ پانچ چھ گولیاں ان میں سے باری باری چار گھنٹے کے وقفہ سے کھائیں۔ دو دن کی دوا ہے۔ ایک خوراک تو میں نے وہیں کھالی۔ اس کے بعد چھڑی کے سہارے اپنے گھر آگیا۔ ہومیو پیتھی کی میٹھی گولیاں تھیں دو دن سے پہلے ہی ختم ہو گئیں۔ لیکن اس دوا نے غیر معمولی اثر لیا اور میں دوسرے دن ہی بغیر سہارے کے چلنے کے قابل ہو گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد اقبال عابد- مربی سلسلہ

سیرالیون

نام کے معنی- تاریخ کی روشنی میں 1462ء میں چند پرتگالی تاجر، بحری جہاز میں سمندروں کا سینہ چیرتے ہوئے جب بحر اوقیانوس کے اس ملک کے شہر فریٹاؤن کے ساحل پر پہنچے تو انہیں ایک پہاڑ نظر آیا جس کی شکل انہیں شیر کی مانند دکھائی دی تو ان پرتگالی تاجروں کے وفد کے لیڈر نے اپنی زبان میں کہا کہ "یہ تو سیرالیون معلوم ہوتا ہے۔"

یعنی یہ تو ایسا پہاڑ ہے جس کی شکل شیر سے ملتی جلتی ہے یا یہ کہ اس پہاڑ پر تو شیروں کا بسیرا معلوم ہوتا ہے۔" لہذا کہتے ہیں کہ پرتگالیوں نے سب سے پہلے یہ ملک دریافت کیا۔

رقبہ سیرالیون کا رقبہ 326'73 مربع کلومیٹر ہے۔

آبادی ایک محتاط اندازے کے مطابق اس ملک کی آبادی تقریباً پانچ ملین کے قریب ہے ماہرین کا کہنا ہے کہ آبادی کے لحاظ سے یہ رقبہ بہت تھوڑا ہے اور آبادی زیادہ ہے جس کی وجہ سے صحت، تعلیم، خوراک اور نقل و حمل کے وسائل کم ہوتے جارہے ہیں۔ اور لوگ دن بدن پریشانیوں کا شکار ہوتے جارہے ہیں۔

بڑے بڑے مذاہب سیرالیون میں اسلام اور عیسائیت بڑے مذاہب کے طور پر موجود ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق مسلمان 60 فیصدی پائے جاتے ہیں جبکہ عیسائیوں کی تعداد 40 فیصدی کے حساب سے ہے۔

مسلمانوں میں حضرت امام مالکؒ کے فقہ سے تعلق رکھنے والے اکثریت میں ہیں۔ اور عیسائیوں کے فرقوں میں سے کیتھولک فرقہ زیادہ مشہور اور اکثریت میں ہے۔ ان کے علاوہ ہندو بھی تھوڑی سی تعداد میں موجود ہیں۔ یہ سب لوگ آپس میں پیار اور محبت اور بغیر مذہبی لڑائی جھگڑے کے رہتے ہیں۔ ایک دوسرے کے غم اور خوشی میں شرکت کرتے ہیں۔ اور انسانیت کے رشتے میں پروئے ہوئے ہیں۔

موسمی حالات سیرالیون میں عام طور پر دو ہی موسم ہیں۔ (1) بارشوں کا موسم (2) اور خشک موسم۔ وہاں مئی تا اکتوبر بارشوں کا زور ہوتا ہے۔ اور نومبر تا اپریل موسم خشک رہتا ہے۔ جغرافیہ دان کہتے ہیں کہ اس میں موسلا دھار تیز بارشیں اس لئے ہوتی ہیں کیونکہ یہ ملک خط استوائی سے 10- 7 نارتھ کی طرف ہے۔ سورج کی کرنیں سیدھی اور تیز ہونے کی وجہ سے دوپہر کو سورج کی دھوپ میں چلنا کافی دشوار ہوتا ہے۔ اس ملک کا اوسط درجہ حرارت 27.5 سنٹی گریڈ یا f 80 تک رہتا ہے۔

ملک میں اوسط بارش 300 سنٹی میٹرز سالانہ تک یا 120 انچ تک ہو جاتی ہے۔

پھل سیرالیون میں انناس۔ مالٹا۔ کیلا۔ آم۔ تربوز۔ گریپ فروٹ اور ناریل کثرت سے ہوتا ہے۔

تجارت کے مواقع سیرالیون غیر ملکی تاجروں کے لئے کشش کا باعث رہا ہے۔ کیونکہ ضروریات زندگی کی زیادہ تر اشیاء باہر کے ملکوں سے منگوانی پڑتی ہیں۔ اس لحاظ سے ہندوستانی اور لبنانی تاجروں نے وہاں کی منڈیوں پر اجارہ داری اپنا رکھی ہے۔ ملک کے بڑے بڑے شہروں میں لبنانیوں اور ہندوستانیوں کے بڑے بڑے جنرل اسٹور۔ اور کریانہ سٹور کثرت کے ساتھ پائے جاتے ہیں۔ جو منہ مانگی قیمت وصول کرتے ہیں۔

خوراک سیرالیون میں مقامی لوگ زیادہ شکر قندی کے پتے۔ کساوا کے پتے۔ خشک مچھلی بھنڈی توری۔ Koba- koba (ٹینڈے کی طرح کی سبزی) گائے کا گوشت، ہرن کا گوشت بھی شوق سے کھاتے ہیں۔ چاول بھی کثرت سے کھاتے ہیں۔

اہل پاکستان کے لئے یہ بات حیرانی کا باعث ہو گی کہ ہمارے یہاں شکر قندی کے پتوں کو کوئی پوچھتا بھی نہیں مگر سیرالیون میں خام پام آئل میں تازہ مچھلی اور دیگر سبزیاں ملا کر جب یہی پتے پکائے جاتے ہیں تو سرسوں کی گندل کا بنا ہوا ساگ بھی وہ ذائقہ پیدا نہیں کرتا جو یہ پتے چاولوں کے اوپر ڈال کر کھانے سے مزا آتا ہے۔ چاولوں کی ایک ہی پکی ہوئی ڈش سے لوگ واقف ہیں وہ ہیں ابلے ہوئے چاول۔ پلاؤ یا زردہ کھانا یا پکانا کوئی نہیں جانتا۔ میٹھے چاول تو کھاتا ہی کوئی نہیں۔ جس طرح ہمارے ملک میں قسم قسم کی مٹھائیوں کا رواج ہے۔ وہاں ان چیزوں سے ناآشنائی ہے۔

اسی طرح کساوا اور خت کے پتے ساگ کی مانند پکائے جاتے ہیں جو اپنے اندر حیران کن توانائی رکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہاں کے لوگ بہت مضبوط اور توانا ہوتے ہیں۔ یہ پتے کھانے سے عورتوں میں دودھ کی پروڈکشن میں حیران کن اضافہ ہوتا ہے۔ اس لئے وہاں کی عورتیں بچوں کو فیڈر وغیرہ سے مصنوعی دودھ بالکل نہیں پلاتیں بلکہ اپنا دودھ پلاتی ہیں۔ جس کی وجہ سے سیرالیون کے نوزائیدہ بچے تنومند۔ ہوشیار اور صحت مند ہوتے ہیں۔

لوگوں کا عمومی مزاج سیرالیون کے لوگ زندہ دل، ہنس مکھ، سارا سارا دن خوش گپیوں میں گزارنے والے 'متوکل' 'صابر' ہوتے ہیں۔

غیر ملکیوں کو بے حد احترام کی نظر سے دیکھنے والے۔ مہمان کی تواضع کرنے والے 'پناہ مانگنے والوں کو پناہ دیتے ہیں۔

خاکسار نے بارہا دیکھا کہ جنگ کی وجہ سے اپنے گھروں سے اجڑ کر آنے والے لوگ جب کسی کے گھر میں پناہ لے کر بیٹھ گئے تو سال ہا سال تک وہیں مقیم رہے۔ جو اہل خانہ کھاتے ہیں اپنے مہمانوں کو بھی وہی کھانا کھلایا جاتا ہے۔ عربوں کی طرح ایک ہی جگہ ایک ہی برتن میں سب افراد خانہ تناول کرتے ہیں۔

بعض احمدی گھروں میں ایک ایک سو جنگ سے متاثرہ افراد دو دو سال سے رہ رہے ہیں مگر پناہ دینے والا یہ نہیں کہہ سکتا کہ اب تم چلے جاؤ۔ ہم تمہیں کھانا نہیں دے سکتے۔ جو فرد کھانے کے وقت حاضر ہو گیا اس نے تو کھا لیا جو رہ گیا وہ اگلے دن ہی کھا سکے گا۔ سیرالیون کے لوگ سردی سے بہت ڈرتے ہیں اور گرمی کو پسند کرتے ہیں۔ ذرا سا موسم سرد ہونے سے اکثر لوگ نزلہ و زکام اور بخار میں مبتلا ہونے لگتے ہیں۔ اور بھاری بھرکم کوٹ پہن لئے جاتے ہیں۔

تعلیمی حالات ملک میں جہالت کو دور کرنے اور علم کی روشنی کو عام کرنے کے لئے ملک میں جگہ جگہ پرائمری سکول اور سیکنڈری سکول تعمیر کئے گئے ہیں۔ جن میں زیادہ تر سکول عیسائی فرقوں کی طرف سے قائم شدہ ہیں۔

ہمسایہ ممالک سے تعلقات سیرالیون کے اپنے ہمسایہ ممالک کے ساتھ دوستی کے تعلقات ہیں۔ خاص طور پر گنی اور نائیجیریا کے ساتھ تو نہایت عمدہ تعلقات ہیں حتیٰ کہ موجودہ باغیانہ جنگ میں دونوں ملکوں نے اپنی مسلح افواج بڑے بڑے شہروں کی حفاظت کے لئے بھیج رکھی ہیں۔

معدنیات سیرالیون میں 'سونا' 'ڈائمنڈ' 'لوہا- روٹائیل۔ جپسم اور برومائٹ کثرت سے پایا جاتا ہے۔

رسم و رواج سیرالیون میں مختلف قسم کی رسمیں رائج ہیں۔ مثلاً بچے کی پیدائش پر نام رکھنے کی باقاعدہ تقریب ہوتی ہے۔ برادری کو اکٹھا کیا جاتا ہے۔ مولوی صاحب نام رکھتے ہیں کھانے کا اہتمام ہوتا ہے۔ مختلف تہواروں کے مواقع پر ڈانس اور گانے کی محافل منعقد کی جاتی ہیں۔ مختلف بھوتوں کا روپ دھار کر بازاروں میں جلوس نکالے جاتے ہیں۔

زبان سکولوں اور دفتروں میں انگریزی بھی بولی جاتی ہے۔ لوکل زبانیں بھی ہیں جنمیں مشہور یہ ہیں۔ ٹمنی۔ Temni مینڈے کریو Krio, Mende, Fola مسلمان مذہب سے تعلق رکھنے والوں کو عربی زبان سیکھنے کا شوق جنون کی حد تک پہنچا ہوا ہے۔ عربوں سے دلی محبت رکھتے ہیں۔ اور عربی بولنے والے خال خال مل بھی جاتے ہیں۔

لباس سیرالیون میں مرد عام طور پر پتلون۔ شرٹ۔ سفاری سوٹ۔ مذہبی لوگ بڑا سا چوغہ اور سر پر ٹوپی پہنتے ہیں۔ عورتیں زیادہ تر یورپ کا لباس پہنتی ہیں سکرٹ وغیرہ۔ کچھ عورتیں خاص تہواروں کے مواقع پر لمبا چوغہ نما لباس اور سر پر مقامی قسم کی پگڑی بھی پہنتی ہیں۔ عورتیں زیورات پہننے اور بالوں کو سینکڑوں طرز میں سنوارنے کی بے حد شوقین ہیں۔ زیادہ تر خواتین مصنوعی جیولری استعمال کرتی ہیں۔ جو کہ عام طور پر چین۔ سنگاپور اور تائیوان سے امپورٹ کی جاتی ہے۔ خواتین میں چوڑیاں پہننے کا بھی خاصا شوق پایا جاتا ہے۔

بیماریاں سیرالیون میں ملیریا بخار۔ السر۔ ہرنیا۔ جلدی امراض۔ وغیرہ۔ اور دانتوں کے امراض قابل ذکر حد تک پائے جاتے ہیں۔ وہاں کا ملیریا پیراسائٹ بہت خطرناک ہوتا ہے۔ تاریخ لکھنے والے سیرالیون کو گوروں کا قبرستان بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ وہاں شروع میں غیر ملکی لوگ بخار سے کثرت سے ہلاک ہو گئے تھے۔ بخار کی دو اور خطرناک قسمیں بھی وہاں پر ہیں جن کو Lasafever اور Yellowfever بھی کہتے ہیں۔ لاسا بخار ایک چوہے کے خاص جراثیم سے ہوتا ہے اور انسان کو چند ہی دنوں میں موت کے دھانے تک لے جاتا ہے۔ ملیریا بھی خاصا خوفناک قسم کا ہوتا ہے حتیٰ کہ تمام غیر ملکی اپنے کمروں میں 24 گھنٹے اور بارہ مہینے مچھردانیاں لگا کر رکھتے ہیں اور انہی میں سوتے ہیں۔

جنگلی جانور سیرالیون کے گھنے جنگلات قدرتی حسن سے مالا مال ہونے کے ساتھ ساتھ قدرتی جنگلی حیات سے بھرے ہوئے ہیں۔ جنگلوں میں تیتر۔ ہرن۔ نیل گائے۔ بندر۔ بھیڑیا۔ لومڑی۔ بعض علاقوں میں ہاتھی اور شیر بھی پائے جاتے ہیں۔

لیکن بندر۔ سانپ اور ہرن کثرت کے ساتھ ملتے ہیں۔ وہاں کے شکاری ہرنوں کا شکار کر کے ان کا گوشت فروخت کرتے ہیں۔ بندر کا گوشت بھی پسند کیا جاتا ہے۔ سیرالیون میں کئی قسم کے سانپ

باقی صفحہ 5 پر

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چوہدری عبدالحمید

میرا خاندان

1- حضرت حافظ نبی بخش صاحب وفات یافتہ میرے نانا جان تھے- وہ ان محدودے چند خوش قسمت احباب میں سے تھے جنہیں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی طرف سے آپ کے دعویٰ سے طویل عرصہ قبل بار بار حاضر ہونے اور فیض یاب ہونے کا موقعہ ملا-

2- حضرت حکیم فضل الرحمان صاحب وفات یافتہ میرے بڑے ماموں تھے- آپ نے قریباً ایک ربع صدی تک گولڈ کوسٹ موجودہ غانا اور نائیجیریا میں بطور مربی انچارج خدمت کرنے کی توفیق پائی- 28- اگست 1955ء کو لاہور میں بعمر 54 سال وفات پائی-

3 حضرت ملک حبیب الرحمان صاحب (وفات یافتہ) میرے چھوٹے ماموں تھے- ایک عرصہ تک محلہ دارالبرکات ربوہ کے صدر رہے-

4- حضرت چوہدری غلام حسین صاحب (وفات یافتہ) میرے تایا تھے- ڈیرہ غازی خاں- فیروزپور- کرنال اور لدھیانہ کے امیر جماعت رہے-

5- حضرت چوہدری محمد حسین صاحب وفات یافتہ میرے والد صاحب تھے- اسلامیہ کالج لاہور میں طالب علمی کے زمانہ میں حضرت امام اول کی وفات سے 14 روز قبل ان کے دست مبارک پر ایک خواب کی بناء پر سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے جماعت ملتان کے سیکرٹری تعلیم اور صدر رہے بعد میں ضلع ملتان کے سال ہا سال تک امیر جماعت رہے

6- مکرم چوہدری عبدالشکور صاحب- میرے تایا زاد بھائی اور بہنوئی ہیں کئی سال تک جماعت احمدیہ ملتان چھاؤنی کے صدر رہے-

7- محترمہ امتہ الحفیظ صاحبہ- میری تایا زاد بہن اور مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی اہلیہ ہیں- کئی برس بطور صدر لجنہ اماء اللہ لندن کے فرائض سرانجام دیئے-

8- محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ مقیم کراچی میری دوسری ہمشیرہ ہیں تین برس جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ملتان خدمت کی توفیق پائی-

9- مکرم ملک بشیر احمد خان صاحب میرے خالہ زاد بھائی اور بہنوئی ہیں- حلقہ ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی کی جماعت کے سیکرٹری تحریک جدید و وقف جدید- مجلس انصار اللہ مارٹن روڈ کراچی کے بھی سیکرٹری تحریک جدید اور وقف جدید رہے ہیں-

10- مکرم چوہدری عبدالسمیع صاحب مجھ سے بڑے بھائی ہیں نے بطور قائد خدام الاحمدیہ ضلع شیخوپورہ بھی خدمات سرانجام دیں-

11- خاکسار عبدالحمید- بھائیوں میں میرا تیسرا نمبر ہے- 70-1963 تک جماعت احمدیہ حلقہ ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی کی بطور سیکرٹری اصلاح و ارشاد جنرل سیکرٹری و صدر حلقہ خدمت کرنے کی توفیق ملی- 77-1970 تک بطور خطیب سیکرٹری مال و صدر جماعت احمدیہ بھلوال ضلع سرگودھا خدمت کی سعادت حاصل ہوئی- 92-1985 حلقہ جنوبی چھاؤنی لاہور میں بطور سیکرٹری اصلاح و ارشاد جنرل سیکرٹری امین- صدر مصیان خدمات سرانجام دینے کی سعادت پائی-

12- چوہدری محمد عبدالماجد صاحب - ایم-اے آسٹریا میں جماعت احمدیہ کے نیشنل امیر ہیں-

13- چوہدری محمد عبدالوہاب صاحب میرے سب سے چھوٹے بھائی ہیں' وہ حلقہ ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی کے قائد و قائد ضلع کراچی رہے ہیں- ان کی قیادت میں ضلع کراچی نے علم انعامی حاصل کیا- وہ ایک لمبے عرصہ تک جماعت احمدیہ مردان کے جنرل سیکرٹری و قائد ضلع رہے- آجکل جماعت احمدیہ اسلام آباد کے سیکرٹری مال و سیکرٹری تحریک خاص و ناظم مجلس انصار اللہ ضلع اسلام آباد ہیں ان کی مجلس علم انعامی حاصل کر چکی ہے-

14- محترمہ شریفہ حمید صاحبہ وفات یافتہ میری رفیقہ حیات تھیں- لجنہ اماء اللہ بھلوال ضلع سرگودھا کی سیکرٹری رہیں- 1978ء میں لجنہ اماء اللہ تہران - ایران کی صدر منتخب ہوئیں- 1981ء میں حضرت امام الثالث نے لجنہ اماء اللہ کراچی کا نظام چلانے کے لئے جس پانچ رکنی کمیٹی کی تشکیل فرمائی تھی- انہیں اس کمیٹی کا رکن نامزد فرمایا تھا- 92-1985 تک حلقہ جنوبی چھاؤنی لاہور کی منتخب صدر کی حیثیت سے خدمت کرنے کی توفیق پائی-

15- چوہدری خالد اقبال صاحب میرا بیٹا ہے- کچھ عرصہ حلقہ چھاؤنی لاہور کا زعیم خدام الاحمدیہ رہا ہے-

16- ملک مبشر احمد صاحب میرا بھانجہ ہے- آجکل جماعت احمدیہ کراچی کا ایڈیشنل جنرل سیکرٹری ہے اور پچھلے لمبے عرصہ سے قائد مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ سندھ خدمات بجالا رہا ہے- اس کی مجلس کئی مرتبہ علم انعامی حاصل کر چکی ہے-

17- میرے بھتیجے چوہدری عبدالصمد صاحب سیکرٹری تعلیم و تربیت حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن اور ان کے بھائی چوہدری عبدالاعلیٰ صاحب مجلس علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے قائد خدام الاحمدیہ و محاسب حلقہ ہیں-

19- میرے چھوٹے بھائی چوہدری محمد عبدالوہاب کا بڑا بیٹا چوہدری عبدالجبار رضوان اسلام آباد میں نگران داعی الی اللہ ہے- ان کا منجھلا بیٹا چوہدری عبدالرؤف ریحان نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع اسلام آباد جبکہ چھوٹا بیٹا چوہدری عبدالولی اسلام آباد میں اپنے حلقہ کا زعیم ہے-

بقیہ صفحہ 3

پایا جاتا- وہ یہ کہ ان کی تربیت براہ راست ایک ایسی ماں نے کی ہے- جو (حضرت اماں جان ہیں) زمانہ گزر جائے گا آنے والی نسلیں دین حق کی عظیم الشان فتوحات کو اپنی آنکھوں سے دیکھیں گی- مشرق و مغرب میں دین حق کا علم بلند ہو گا- دنیا اپنے تمام جمال و جلال کے ساتھ حضرت بانی سلسلہ کے غلاموں کی غلام ہو گی- لیکن سب کے دل اس حسرت سے پر ہوں گے- کہ کاش وہ اس زمانہ کو پاتے اور حضرت (اماں جان) کے پاؤں کی خاک چومتے- مگر انہیں یہ عزت نصیب نہ ہو سکے گی- حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کی پرورش اسی آغوش محبت میں ہوئی ہے جہاں سے حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی جیسا اولوالعزم (امام) پیدا ہوا- جسے خدا کی رحمت و غیوری نے (-) بھیجا ہے- اور جو علوم ظاہری و باطنی سے پر ہے- جو فرزند دلبند گرامی ارجمند ہے- جو مظہر الاول والآخر- مظہر الحق والعلاء وہ جس کا نزول بہت مبارک ہے- اور جو جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہے- نور ہے وہ نور خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے اسے ممسوح کیا ہے- اس میں خدا نے اپنی روح ڈالی ہے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہے- جو اسیروں کی رستگاری کا موجب ہے- اور جس نے زمین کے کناروں تک شہرت پالی ہے- اور قومیں جس سے برکت پا رہی ہیں-

انگلستان جتنا بھی فخر کرے تھوڑا ہے- حضرت بانی سلسلہ کے چاروں فرزندوں کے فرزند اور درخشندہ گوہر اس وقت ملک میں موجود ہیں- اے خدا ان سب کو مرجع شاہاں کر- ہادی جہاں بنا- اور مہر انور ثابت کر- آمین-

عیاں کر ان کی پیشانی پہ اقبال
نہ آوے ان کے گھر تک رعب دجال
بچانا ان کو ہر غم سے بہرحال
نہ ہوں وہ دکھ میں اور رنجوں میں پامال

اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے- "میں تیری ذریت کو بہت بڑھاؤں گا- اور برکت دوں گا-" میں احباب سے درد دل کے ساتھ درخواست کرتا ہوں- کہ وہ اس خاکسار کے لئے دعا فرمائیں- کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اسے حضرت بانی سلسلہ کی ذریتِ طیبہ کی خدمت کی زیادہ سے زیادہ توفیق دے- اور خاتمہ بالخیر کرے- والسلام

خاکسار عبدالرحیم درد

بقیہ صفحہ 4

پائے جاتے ہیں- مجھے ایک دفعہ کوبرا سانپ جس کو مقامی لوگوں نے ابھی ہلاک کیا تھا دیکھنے کا اتفاق ہوا- جس کی لمبائی بارہ فٹ اور موٹائی 6 انچ سے کم نہ تھی- ہلاک شدہ سانپ کو دیکھنے کے لئے بے شمار لوگ جمع ہو گئے اور بہت خوشیاں منائی گئیں- ہلاک کرنے والے نے بتایا کہ اب میں اس کا گوشت کھاؤں گا اور فروخت کروں گا- سانپ کے متعلق سیرالیون کے لوگ بہت سخت خیالات رکھتے ہیں جہاں بھی سانپ نظر آ جائے اس کو ہلاک کر کے دم لیں گے- کیونکہ وہ لوگ سانپ کے بارے میں بائبل کی کتاب پیدائش میں درج قصہ آدم میں سانپ کی کہانی سے متاثر نظر آتے ہیں-

ساحل سیرالیون سیرالیون کے ساحلوں سے میری مراد Beach ہے- جہاں پر لوگ اتوار یا کسی بھی چھٹی کے دن اہل یورپ کی طرح Beach پر جاتے ہیں- پکنک مناتے ہیں- سارا دن نہاتے اور کھیل کود میں مصروف رہتے ہیں- سیرالیون کی Beaches اپنے اندر قدرتی خوبصورتی اور فطرتی بناوٹ کو سموئے ہوئے ہیں- اس وجہ سے یورپ اور امریکہ کے لوگ وہاں لطف اندوز ہونے کے لئے کثرت سے آتے ہیں-

سیرالیون کی تین اطراف کو اٹلانٹک اوشن کی بے شمار وسعتوں اور گہرائیوں نے جن کے کناروں پر ناریل کے بلند و بالا درخت استادہ ہیں اور جس کے پانی میں چھوٹی بڑی سینکڑوں کشتیاں تیرتی رہتی تھیں خوبصورتی عطا کر رکھی ہے- دیکھنے والے قدرت کی اس صناعی سے لطف اندوز ہوتے ہیں- دل خدا کی حمد سے معمور ہو جاتے ہیں اور زبانیں خدا کی تسبیح اور اس کی حمد کے ترانے گانا شروع کر دیتی ہیں-

اللہ تعالیٰ نفع رساں وجود کی عمر دراز کرتا ہے

جب اللہ تعالیٰ کسی دل کو ایسا پاتا ہے کہ اس نے مخلوق کی نفع رسانی کا ارادہ کر لیا ہے تو وہ اسے توفیق دیتا اور اس کی عمر دراز کرتا ہے جس قدر انسان اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے اور اس کی مخلوق کے ساتھ شفقت سے پیش آتا ہے اسی قدر اس کی عمر دراز ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہوتا اور اس کی زندگی کی قدر کرتا ہے لیکن جس قدر وہ خدا تعالیٰ سے لاپرواہ اور لاابالی ہوتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس کی پروا نہیں کرتا-

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

امریکہ چین سربراہ ملاقات

آج کے دور میں جبکہ امریکہ دنیا کی واحد سپر پاور بنا ہوا ہے اس کے مقابلے پر کوئی ملک ایسا نہیں جو اسے للکار سکے یا اس کی عالمی حیثیت کی نفی کر سکے- عام چھوٹے موٹے ملکوں کا تو ذکر ہی کیا خود موجودہ روس جو کہ اگرچہ ماضی کے سوویت یونین جیسی سطوت کا مالک نہیں رہا- مگر بہر حال ایک بڑی ایٹمی طاقت ہے اور خود کو بزعم خود بڑی طاقت بھی شمار کرتا ہے- مگر وہ بھی کسی معاملے میں امریکہ کی مخالفت کی جرات نہیں کرتا-

ماضی قریب میں ایران کو ایٹمی ری ایکٹر فراہم کئے جانے مثال سب کے سامنے ہے- روس نے اعلان کیا کہ وہ ایران کو ایٹمی ری ایکٹر فراہم کرے گا- پھر اس اعلان پر اصرار کیا گیا- صدر یلسن نے چند روز بڑے زور دار بیانات دیئے جو عالمی اخبارات میں نمایاں سرخیوں کے ساتھ چھپتے رہے- لیکن آخر کار روس کے صدر مسٹر بورس یلسن کا سارا جوش و جذبہ سمندر کی جھاگ کی طرح بیٹھ گیا- اور انہوں نے اعلان کر دیا کہ روس ایران کو کسی قسم کا ایٹمی ری ایکٹر فراہم نہیں کرے گا-

غرضیکہ کہنے کا مقصد یہ ہے کہ آج کی دنیا میں کوئی بھی ملک ایسا نہیں جو حقیقی معنوں میں امریکہ کی مخالفت کی جرات کر سکتا ہو-

تاہم اس دنیا میں اگر کوئی ملک امریکہ کی مخالفت کی کسی نہ کسی حد تک جرات کر لیتا ہے یا یوں کہنا چاہئے کہ مسلسل یہ جرات کر رہا ہے تو وہ چین ہے- اس ملک کو امریکہ اپنی راہ پر لانے کی بار بار کوشش کرتا ہے لیکن چین کے لوگ اور حکومت امریکی بالادستی کو قبول کرنے کو تیار نہیں-

اگرچہ چین کا رویہ بھی بے حد محتاط ہوتا ہے تاہم اگر کوئی ملک دنیا بھر میں امریکہ کے کسی فیصلے کے خلاف دلیری دکھا سکتا ہے تو وہ چین ہے-

چین اور امریکہ کے تعلقات ایک عرصے سے خراب چلے آرہے ہیں- 1989ء میں امریکہ کی آشیرباد سے چین میں جمہوریت پسندوں نے جو عوامی بغاوت کی تھی اور تن ان من سکوائر میں جو مظاہرے کئے تھے' اور جن کو چین کی فوج اور حکومت نے بڑی سختی اور بے رحمی سے کچل دیا تھا- اس کے بعد سے چین امریکہ تعلقات شکر رنجی اور ناراضگی کا شکار ہیں-

پھر ماضی قریب میں امریکہ نے چین کے باغی صوبے یعنی تائیوان کی کھل کر سرپرستی شروع کی- تائیوان کے صدر نے امریکہ کا غیر سرکاری دورہ کیا جس کی اجازت دینے پر چین نے شدید رد عمل کا اظہار کیا اور سخت ناراضگی کے اظہار کے طور پر اپنے سفیر کو امریکہ سے واپس بلا لیا- امریکہ کو ایسے سخت رد عمل کی توقع نہ تھی کیونکہ سفیر کو واپس بلا لینا سنگین ناراضگی کا اظہار سمجھا جاتا ہے- اس کے علاوہ امریکہ نے یہ بھی کوشش کی کہ تائیوان کے مشن کو امریکہ میں اونچا درجہ دے دیا جائے- لیکن چین نے اس پر بھی سخت احتجاج کیا-

چین کا موقف یہ ہے کہ جو ملک تائیوان سے کوئی تعلق رکھے گا وہ چین سے کوئی تعلق نہ رکھے- اگرچہ چین کی اس پالیسی کے باوجود تائیوان نے گذشتہ تین دہائیوں کے عرصہ میں غیر معمولی ترقی کی ہے اور اس وقت مشرق بعید کے ترقی یافتہ ممالک میں جنوبی کوریا ملائیشیا اور سنگاپور کے ساتھ ساتھ تائیوان کا بھی نام آتا ہے- مگر سیاسی موقف کے اعتبار سے چین تائیوان کو کوئی نرمی دینے کو تیار نہیں-

لیکن ساتھ ہی چین یہ بھی نہیں چاہتا کہ واحد سپر طاقت سے کوئی بڑا بگاڑ پیدا کرے اس لئے جہاں معاملہ بگڑنے لگتا ہے وہاں چین اپنے موقف میں نرمی پیدا کر لیتا ہے اس کی ایک مثال ایک امریکی مسٹر ہنری وو کی رہائی تھی جس کو چین نے جاسوسی کے الزام میں پکڑا تھا- جس کا امریکہ میں بڑا رد عمل ہوا تو چین نے بالاخر اسے رہا کر کے ملک بدر کر دیا-

اسی طرح کی دوسری مثال یہ ہے کہ چند ماہ سے امریکہ چین سربراہی ملاقات کی کوشش ہو رہی تھی- اب 24- اکتوبر کو دونوں ملکوں کے سربراہوں کی ملاقات طے پا گئی ہے- یعنی چین کے وزیر اعظم اور امریکہ کے صدر بل کلنٹن کے درمیان- امریکہ اس کو سربراہی ملاقات کہتا ہے- سربراہی ملاقات چونکہ خیر سگالی کی علامت ہوتی ہے اس لئے چین اپنے محتاط اور قدرے ناراض طرز عمل کے مطابق اسے سربراہی ملاقات قرار دینے پر تیار نہیں جبکہ امریکہ اسے سربراہ ملاقات قرار دے رہا ہے خیال ہے کہ اس ملاقات سے دونوں ممالک کے کشیدہ تعلقات میں بہتری ہو گی- اور امریکہ اور چین کے درمیان محاذ آرائی کی کیفیت کو ختم کرنے یا کم از کم نرم کرنے میں مدد ملے گی-

OOO

شاہ فہد کا رویہ

اسرائیل کے فلسطین اور اردن کے ساتھ سمجھوتوں پر مشرق وسطی کے دیگر عرب ممالک بہت محتاط رد عمل کا اظہار کر رہے ہیں- ایک عرصے تک تو زیادہ گرمجوشی نہیں دکھائی گئی- مگر اب معلوم ہوتا ہے کہ برف پگھلنے کا عمل تیز ہو رہا ہے- اس کا پہلا اظہار اس وقت ہوا جب گلف کوآپریشن کونسل کے رکن ملک اومان نے اسرائیل کے ساتھ تجارتی تعلقات قائم کرنے کا اعلان کیا- اور اب سعودی عرب کے شاہ فہد نے اس بات پر زور دیا ہے کہ اسرائیل کے ساتھ شام اور لبنان کا بھی معاہدہ ہونا چاہئے-

مشرق وسطی میں شام اور لبنان کا رویہ اسرائیل کے ساتھ بدستور سخت ہے- شام کے صدر حافظ الاسد امریکہ کے دباؤ کے باوجود اپنے موقف میں لچک پیدا کر کے اسرائیل کو نرمی دینے کو تیار نہیں- ان کی آشیرباد کے تحت لبنان میں سے اسرائیل کی سرحد کے اندر گوریلا کارروائیاں ہو رہی ہیں جن کو دراصل شام اسرائیل کے خلاف دباؤ ڈالنے کے لئے استعمال کر رہا ہے- اور نہ صرف یہ کہ اسرائیل کو گولان کی پہاڑیوں سے انخلاء کے لئے کوئی رعایت دینے کو تیار نہیں بلکہ لبنان کی سرحد سے اسرائیل کے اندر گوریلا دہشت پسندانہ سرگرمیوں کو بند کرنے پر بھی آمادہ نہیں- اس طرح سے وہ اسرائیل کو اپنی مرضی کی شرائط پر لانا چاہتا ہے شام کی اس کوشش میں اس کو دیگر عرب ممالک کی خاموش حمایت بھی حاصل ہے- جو مخالف بھی ہیں وہ بھی کھل کر مخالفت نہیں کر رہے- لیکن اب سعودی عرب کے شاہ فہد کے بیان سے پتہ چلتا ہے کہ وہ شام کے ساتھ زیادہ دیر تک چلنے کو تیار نہیں- اور چاہتے ہیں کہ جس طرح بھی ہو' شام کا اسرائیل کے ساتھ معاہدہ طے پا جائے اس کا مطلب یہی ہے کہ اگر اسرائیل کو رعائتیں بھی دینی پڑیں تو دے دی جائیں-

اس صورت حال میں شام کی سفارتی حمایت میں کمی آنے کا امکان ہے- لیکن ابھی تک شام کے موقف میں کوئی لچک آتی معلوم نہیں ہوتی- تاہم شام کب نرم پڑ جائے اس بارے میں بھی کوئی حتمی بات کہنی ناممکن ہے- عالمی سیاست میں اگر یاسر عرفات اسرائیل سے صلح کر سکتے ہیں تو شام تو پھر بہر حال چھوٹا دشمن تھے-

OOO

ایران کو چینی ایٹمی ری ایکٹروں کی فراہمی

ایران کے ایک اخبار نے جو عموماً خارجہ امور کے بارے میں مواد شائع کرتا ہے' چین کے وزیر خارجہ مسٹر کیان چن کے بیان پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ روس کی مثال سامنے رکھتے ہوئے ایران کو ایٹمی ری ایکٹر فراہم کرنے کے بارے میں گومگو کی پالیسی ترک کر کے واضح کرے کہ اس بارے میں چین کی کیا پالیسی ہے- یاد رہے کہ چینی وزیر خارجہ نے چند روز قبل اعلان کیا تھا کہ وہ ایران کے ساتھ ایٹمی ری ایکٹروں کی فروخت کے سمجھوتے کو معطل کر رہا ہے-

OOO

ربوہ ریلوے سٹیشن پر پینے کے پانی کا انتظام کر دیا گیا

ربوہ ریلوے اسٹیشن کے قیام کے بعد پہلی بار سٹیشن پر پینے کے پانی کا باقاعدہ اور مستقل انتظام کر دیا گیا ہے-

ربوہ کے شہریوں کو عرصہ دراز سے یہ شکایت تھی کہ ربوہ کے ریلوے سٹیشن پر پانی کا کوئی انتظام نہ تھا- حتی کہ شدید گرمیوں میں بھی آنے جانے والوں کو سخت تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا تھا- انہوں نے بتایا کہ اس ضمن میں ربوہ کے سٹیشن ماسٹر سے رابطہ کیا گیا تو انہوں نے ریلوے ہیڈ کوارٹر سے اجازت طلب کی جنہوں نے اجازت دی کہ صدر عمومی ربوہ اپنے ذرائع سے پانی کی فراہمی کر سکیں تو انہیں کوئی اعتراض نہیں-

یہ بات جاری تھی کہ ایک دن ایک مخلص احمدی ڈاکٹر دفتر صدر عمومی میں تشریف لائے اور پیشکش کی کہ اگر ربوہ کے سٹیشن پر پانی فراہم کرنے کا بندوبست کیا جا سکے تو وہ اس مقصد کے لئے عطیہ پیش کر سکتے ہیں- چنانچہ اس غیبی مدد کو صدر عمومی صاحب نے اللہ آپ کو احسن جزاء دے کہتے ہوئے قبول کیا اور مقامی ٹاؤن کمیٹی کو بھی اس کام میں شامل کیا چنانچہ لگ بھگ 70 ہزار روپے کے اس پراجیکٹ میں اس مخلص احمدی دوست کا عطیہ 45 ہزار تھا اور کمیٹی ربوہ نے باقی رقم ڈال دی- اس مقصد کے لئے پائپ لائن 2100 فٹ دور ریلوے کراسنگ سے لائی گئی ہے-

مکرم صدر صاحب عمومی نے بتایا کہ چند ماہ کی کوشش سے ایک انڈر گراؤنڈ واٹر ٹینک' ایک اوورہیڈ ٹینک' الیکٹرک واٹر کولر' اور ٹونٹیاں وغیرہ نصب کر دی گئی ہیں- اب خدا تعالی کے فضل و کرم سے سردی گرمی ہر وقت ریلوے سٹیشن پر ٹھنڈا پانی میسر آجائے گا- یہ نظام تعمیر کر کے محکمہ ریلوے کے حوالے کر دیا گیا ہے جو اس کو استعمال کرنے اور اسے صحیح حالت میں رکھنے کا ذمہ دار ہو گا-

لیبیا سے فلسطینیوں کی بے دخلی

لیبیا نے مزید 800 فلسطینیوں کو اپنے ملک سے نکال دیا ہے اور ان کو مصر کی سرحد پر ایک ویران پٹی میں جو نومینز لینڈ ہے دھکیل رہا ہے- ان میں زیادہ تعداد عورتوں اور بچوں کی ہے- اقوام متحدہ کے ذرائع نے بتایا ہے کہ فلسطینیوں کی حالیہ جبری بے دخلی کے نتیجے میں گذشتہ 3 ماہ میں لیبیا سے بے دخل ہو کر آنے والے فلسطینیوں کی تعداد 6 ہزار ہو گئی ہے-

بے دخل کئے جانے والے فلسطینیوں کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

اکثریت کے پاس شناختی کارڈ یا سفر کی کوئی دستاویز نہیں ہے ان کو بسوں میں بٹھا کر سیلوم شہر کی سرحد پر لا چھوڑا گیا- یہاں پر ان سے پہلے ان کے ہزاروں ساتھی پہلے ہی بے یارو مددگار پڑے ہیں-

بے دخل کئے جانے والوں کے نمائندہ نے ایک خبر رساں ایجنسی کے نمائندہ کو بتایا کہ اسے امید ہے کہ مزید سینکڑوں افراد جلد ہی ان سے آ ملیں گے- یہ جگہ جہاں پر ان فلسطینیوں کو لا چھوڑا گیا ہے یہ ایک بنجر اور غیر آباد صحرائی پٹی ہے جہاں پر بچھوؤں کی بہتات ہے' یہاں پر لیبیا اور مصر کی سرحد کو ایک دوسرے سے جدا کرنے کے لئے خاردار تاریں لگائی گئی ہیں-

اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے مہاجرین کے نمائندہ نے لیبیا سے کہا ہے کہ وہ اس سلسلے کو روک دے- اور لیبیا سے فلسطینیوں کو نکالنے یا ملک کے اندر ان کو دوسری جگہوں پر بھیجنے کا سلسلہ اس وقت تک روکے رکھے جب تک اس مسئلہ کا کوئی مستقل حل برآمد نہیں ہو جاتا- انہوں نے کہا کہ بے گناہ لوگ اس صورت حال میں سخت مصائب کا شکار ہو رہے ہیں-

ان بے گناہ فلسطینیوں کو لیبیا سے نکالے جانے کی وجہ لیبیا کے صدر معمر القذافی کی طرف سے اسرائیل اور پی ایل او کے درمیان خود مختاری کا معاہدہ طے پانا ہے- صدر قذافی نے اس معاہدے پر سخت تنقید کی اور اس کو یہودیوں کے آگے گھٹنے ٹیکنے کے مترادف قرار دیا ہے- صدر قذافی نے یکم ستمبر کو عرب ملکوں سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ فلسطینیوں کو اپنے ملک سے نکال باہر پھینکیں تاکہ فلسطینیوں کے غازہ کی پٹی اور جیریکو میں خود مختاری کے معاہدہ کی مخالفت کی جا سکے-

فلسطینیوں کو نکالے جانے کی تازہ لہر اس خود مختاری کے معاہدے میں مغربی کنارے تک توسیع ہے- جس پر حال ہی میں امریکہ میں پی ایل او اور اسرائیل کے درمیان دستخط ہوئے ہیں-

○○○

بقیہ صفحہ ۱

جھک کر اس طرح پیار کیا ہے جس طرح ماں اپنے بچہ کو کرتی ہے- اس وقت میرے منہ سے یہ الفاظ نکلے-

Love Creates Love

کہ محبت محبت سے پیدا ہوتی ہے-

تو یہ ممکن ہی نہیں کہ انسان کو خدا تعالیٰ سے محبت ہو- خواہ وہ کتنی ہی پوشیدہ کیوں نہ ہو- اور خدا کو اس سے محبت نہ ہو- اور اللہ تعالیٰ کے سلوک سے اس کے آثار ظاہر نہ ہوں- ہم تو دیکھتے ہیں- دنیا میں کوئی انسان محبت جیسی چیز کو ضائع نہیں کرتا- تو کیا خدا تعالیٰ جو چھوٹے سے چھوٹے عمل کو بھی ضائع نہیں کرتا- وہ محبت جیسی چیز کی کوئی پرواہ نہیں کرے گا- یہ نہیں ہو سکتا- پس ان لوگوں کو جو خدا تعالیٰ کی محبت کا دعویٰ کرتے ہیں- اول اپنی ذات کے متعلق غور کرنا چاہئے کہ اس سے محبت کے کیا آثار ظاہر ہوتے ہیں- اور پھر خدا تعالیٰ کی صفات کو دیکھنا چاہئے کہ وہ ان کے لئے کس طرح جلوہ فگن ہوتی ہیں- اگر خدا تعالیٰ کی بے توجہی ہو- یا اس سے بڑھ کر خدا تعالیٰ کی طرف سے ہلاکت اور تباہی میں گرفتار ہو- تو سمجھ لینا چاہئے کہ ان کا خدا کی محبت کا دعویٰ غلط ہے- فریب ہے- اور ممکن ہے کہ اسی حالت میں مر کر نہ ادھر کے رہے نہ ادھر کے رہے کے مصداق بن جائیں- پس پیشتر اس کے کہ وہ وقت آئے- ہمیں اپنے اس دعویٰ پر غور کرنا چاہئے-

(از خطبہ 24- ستمبر 1920ء)

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم فہیم احمد سلیمی صاحب دار العلوم غربی ربوہ کو مورخہ 95-7-17 کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے- حضرت صاحب نے از راہ شفقت بچے کو وقف نو میں قبول فرمایا ہے نیز بچے کا نام ندیم احمد عطا فرمایا ہے- نومولود مکرم محمد سلیم صاحب آف دار العلوم غربی ربوہ کا پوتا اور مکرم چوہدری امین اللہ صاحب آف قادیان رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا پڑنواسہ ہے-

احباب سے بچے کی درازی عمر اور نیک خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے-

درخواست دعا

○ محترمہ ڈاکٹر فہمیدہ منیر صاحبہ لکھتی ہیں- خاکسار کے میاں ملک منیر احمد صاحب لندن سے دل کا دوسرا بائی پاس آپریشن کرانے کے بعد خدا کے فضل سے بخریت واپس ربوہ تشریف لے آئے ہیں-

میں تہہ دل سے ان سب احباب جماعت کی ممنون احسان ہوں جنہوں نے اپنی پر خلوص دعاؤں میں یاد رکھا-

سانحہ ارتحال

○ مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب ابن مکرم خواجہ غلام نبی صاحب (وفات یافتہ) آف ڈیرہ دون گزشتہ ساڑھے تین سال کی فالج سے معذوری کے بعد 30 ستمبر 1995ء کو لندن میں رحلت فرما گئے- احباب سے ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے-

اعلان برائے پنشران
صدر انجمن احمدیہ

○ صدر انجمن احمدیہ کے جملہ پنشران فوری طور پر اپنا موجودہ ایڈریس اور اپنے بیوی بچوں کے اسماء اور عمریں جن کے اخراجات پنشنر صاحبان خود برداشت کر رہے ہوں سے دفتر محاسب کو مقامی صدر / امیر صاحب کی تصدیق کے بعد جلد از جلد اطلاع دے کر مشکور فرماویں-

شادی شدہ اور برسر روزگار بچوں کے نام شامل نہ کئے جائیں-

اعلان داخلہ

○ شعبہ ابلاغیات پنجاب یونیورسٹی
لاہور
ڈویلپمنٹ سپورٹ کمیونی کیشن (ترقیاتی ابلاغ شام کی کلاسز)

مندرجہ بالا ڈپلومہ پروگرام میں داخلہ کے لئے گریجوایٹ (بی اے / بی ایس سی) خواتین و حضرات سے مجوزہ فارم پر درخواستیں مطلوب ہیں- (فارم یونیورسٹی کے متعلقہ دفتر سے دستیاب ہیں) درخواست کی آخری تاریخ 15- اکتوبر 1995ء مقرر ہے-

(بحوالہ روزنامہ "جنگ" 95-10-4)

روزنامہ الفضل کے نمائندہ کا دورہ
برائے اشتہارات

○ مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب اوکاڑہ اپنے دورہ کے دوران گوجرانوالہ' گجرات' جہلم' منڈی بہاؤالدین برائے حصول اشتہارات تشریف لے جا رہے ہیں- عہدیداران جماعت احمدیہ و احباب جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست کی جاتی ہے-

(مینیجر روزنامہ الفضل- ربوہ)

داخلہ ماسٹر آف کامرس

○ (کاؤنٹنگ' فنانس و مارکیٹنگ میں سپیشلائزیشن)

ہیلی کالج آف کامرس پنجاب یونیورسٹی لاہور نے ایم کام سمسٹر پروگرام میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں- درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 95-10-12 مقرر ہے- بی کام پاس امیدوار داخلہ کے اہل ہوں گے-

(مزید تفصیلی معلومات کے لئے روزنامہ "جنگ" مورخہ 95-10-4 ملاحظہ فرمادیں)

(نظارت تعلیم)

بقیہ صفحہ ۱

فرمایا- یہ تینوں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے پانچ بچوں سے پانچویں نسل ہے-

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت اور زندگیاں عطا فرمائے- دین کے خادم ہوں- حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی دعاؤں کے وارث بنیں-

حضرت صاحب کے "منصوبہ کفالت یکصد یتامیٰ" کے بارے میں ضروری اعلانات

○ (1) امانت یکصد یتامیٰ

جو دوست یتامیٰ خبرگیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں وہ ایک یتیم کی کفالت کے جملہ اخراجات ادا کر کے اس بابرکت تحریک میں شامل ہو سکتے ہیں- مستحق یتیم بچوں پر عمر اور تعلیم کی ضروریات کے لحاظ سے چار صد روپیہ سے ایک ہزار روپیہ تک ماہوار خرچ کا اندازہ ہے- آپ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے سے لحاظ جو رقم بھی باقاعدہ ماہوار مقرر کرنا چاہیں کمیٹی کو اس کی اطلاع کر دیں- اس غرض کے لئے اپنی رقوم امانت "کفالت یکصد یتامیٰ" خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام جماعت کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں-

نیز احباب کی آگاہی کے لئے یہ بھی اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت صاحب نے ایسے احباب کو بھی ادائیگی کی اجازت عطا فرمائی ہے جو گاہے گاہے کوئی رقم مقرر کئے بغیر کچھ نہ کچھ اس مد "کفالت یکصد یتامیٰ" میں مقامی انتظام جماعت کے ذریعہ حسب منشاء جمع کرانا چاہتے ہیں-

(2) مستحق یتامیٰ یا ان کے ورثاء توجہ فرماویں

حضرت صاحب کے ارشاد کے ماتحت امانت "کفالت یکصد یتامیٰ" سے ایسے مستحق یتامیٰ کو وظائف دینے کا انتظام ہے جو اپنی پرورش' تعلیم اور مستقبل کی اٹھان کے لئے سلسلہ کی طرف سے مدد لینے کے خواہاں ہوں- ایسے بچوں کی والدہ یا ورثاء یتامیٰ کمیٹی کو اطلاع دیں تا ان کے لئے وظائف کا انتظام کیا جا سکے-

امراء اضلاع و مربیان کرام کی خدمت میں بھی گزارش ہے کہ جماعت میں سے ایسے گھرانوں کی نشان دہی کر کے یتامیٰ کمیٹی کے ہاتھ بنائیں تا ان کی مدد کا مستقل انتظام کیا جا سکے-

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دار الضیافت' ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 7- اکتوبر-1995ء
درجہ حرارت کم از کم 23 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 36 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو ایم کیو ایم کے مفاہمتی پیکیج کا اعلان کریں گی۔ مفاہمت کی صورت میں 8۔ ارکان اسمبلی اور دو سو سے زائد اسیر کارکنوں کو رہا کر دیا جائے گا۔ روپوش ارکان کو سامنے آنے پر گرفتار نہیں کیا جائے گا تاہم انہیں عدالتوں سے کلیرنس حاصل کرنا ہو گی۔ حکومت معمولی مقدمات میں ملوث کارکنوں کو شخصی ضمانتوں پر رہا کر دے گی۔ لیکن قتل دہشت گردی اور دیگر سنگین جرائم میں ملوث افراد کو نہیں چھوڑا جائے گا۔

○ امریکہ نے کہا ہے کہ براؤن ترمیم پر بھارت کا واویلا بلاجواز ہے پاکستان کے ارد گرد کے حالات ناموافق اور کشیدہ ہیں۔ سلامتی کے مسائل کو ایٹمی ہتھیاروں سے منسلک نہیں جانا چاہئے۔ پاکستان کے وزیر خارجہ مسٹر آصف احمد علی کے امریکی وزیر دفاع مسٹر ولیم پیری سے مذاکرات کے بعد صدر کلنٹن کے خصوصی معاون نے امریکی خارجہ پالیسی کے بارے میں بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ سینیٹر براؤن سلامتی کے پیکیج کو ان مسائل سے الگ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جن کا کوئی وجود ہی نہیں۔ 36 کروڑ 80 لاکھ ڈالر کے رکے ہوئے ہتھیار پاکستان کو ملنے سے این پی ٹی کی پالیسی کو نقصان نہیں پہنچے گا۔ ہمیں اس بات کا احساس ہے کہ پاکستان کو ایک مضبوط ہمسائے کا سامنا ہے۔ اور اسے اپنی سلامتی کے حوالے سے مختلف مسائل درپیش ہیں۔ ان مسائل کو ختم کر کے ہی این پی ٹی پر پیش رفت ہو سکتی ہے۔

○ پنجاب میں سینئر وزیر کے تقرر کا فیصلہ کرنے کے لئے وزیر اعظم بے نظیر بھٹو لاہور میں قیام کریں گی۔ اور پی ڈی ایف کے اعلیٰ سطحی اجلاس میں شرکت کریں گی۔ سینئر وزیر کے لئے مشتاق اعوان کی لابی متحرک ہو گئی ہے۔

○ پنجاب کے مرحوم سینئر وزیر مخدوم الطاف کی رسم قل میں صدر اور وزیر اعظم سمیت اعلیٰ شخصیات نے شرکت کی۔ صدر اور مخدوم شہاب نے مرحوم کے بڑے بیٹے احمد مجتبیٰ کی دستار بندی بھی کی۔

○ عالمی بینک کے ایک اور حکم کی تعمیل میں آبپاشی کے نظام کی نج کاری کی جارہی ہے۔ اس بات کا فیصلہ صدر فاروق احمد خان لغاری کی زیر صدارت اجلاس میں کیا گیا تاہم اس فیصلے کی چاروں صوبوں کے وزرائے اعلیٰ سے رضامندی حاصل کی جائے گی۔ عمل درآمد یکم جنوری 1996ء سے متوقع ہے عمل کے لئے چاروں صوبوں نے ایکشن پلان بنا لئے۔ اس کے بعد صوبوں میں آبپاشی کے موجودہ محکمے ختم ہو جائیں گے۔

○ وزیر اعلیٰ پنجاب سردار محمد عارف نکئی نے کہا ہے کہ اگر مجھے فری ہینڈ دیا جائے تو پیپلز پارٹی کو شکایت کا موقع نہیں دوں گا۔ پیپلز پارٹی کی صوبائی قیادت قیادت ضلعی انتظامیہ یا پولیس میں ردوبدل چاہتی ہے تو فہرست فراہم کرے وزیر اعلیٰ نے وزیر اعظم سے ملاقات میں اختیارات کی تقسیم کا سابقہ فارمولا نظر انداز کرنے کا مطالبہ کیا۔

○ سابق وزیر اعظم اور قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ حکومت غریبوں کے خون سے ہونٹ سرخ کر رہی ہے۔ بے نظیر نے پاکستان کی شکل بگاڑ دی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بھٹو خاندان نے ہمیشہ ملک کے ٹکڑے ٹکڑے کرنے کی سازشیں کیں۔ یہ سازشیں ناکام بنانا ہیں۔ عوام دربدر کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں کوئی انہیں پوچھنے والا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ چاروں صوبوں کے عوام کی دعائیں میرے ساتھ ہیں۔ لولی لنگڑی حکومت جلد اپنے انجام کو پہنچنے والی ہے۔

○ عالمی عدالت انصاف کے نام ایم کیو ایم کے سربراہ الطاف حسین نے اپنے خط میں بعض ثبوت فراہم کرتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ وزیر اعظم مہاجروں کی نسل کشی کی ذمہ دار ہیں۔ مظالم وزیر داخلہ کی نگرانی میں ہو رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ سندھ بھی ذمہ دار ہیں۔ الطاف حسین نے عالمی عدالت سے فوری اقدامات کرنے کی درخواست کی ہے۔ خط کے ساتھ زیر حراست کارکن فیروز الدین کی ہلاکت اور عدالتی احکامات کی تفصیلات اور ثبوت منسلک کئے گئے ہیں اور معاملہ کا جائزہ لینے کی استدعا کی گئی ہے۔

○ وزیر قانون این ڈی خان نے کہا ہے کہ مسلم لیگ کو چاہئے کہ وہ الطاف گروپ کو اپنی جماعت میں ضم کر لے۔ انہوں نے کہا کہ عوام 19۔ اکتوبر کا احتجاج مسترد کر دیں گے۔

○ لاہور میں نواز شریف کی رہائش گاہ پر نواب شاہ، نوڈیرو، لاڑکانہ اور سکھر کے علاوہ کراچی، ملتان، خوشاب، کاغان، مردان، اوکاڑہ اور مختلف علاقوں سے آنے والے مسلم لیگی کارکنوں اور پریشان حال افراد نے بے نظیر حکومت کو ملک دشمن قرار دیتے ہوئے نواز شریف کو احتجاج کی کال دینے کی اپیل کی۔

○ واپڈا کے چیئرمین نے کہا ہے کہ غلط ریڈنگ اور زائد بل بھجوانے والے واپڈا اہلکاروں کو فارغ کر دیا جائے گا۔ واپڈا کے چیئرمین مسٹر شمس الملک نے پریس کانفرنس میں کہا کہ وزیر اعظم نے بل ادا نہ کرنے والے بڑوں کے کنکشن کاٹنے کی ہدایت کی ہے۔ چیئرمین نے کہا کہ اضافی سرچارج ختم کرنے کا فیصلہ ہوا تو واپڈا اپیل کرے گا۔

○ مسلم لیگ (ن) اور (ج) میں اتحاد کے لئے مذاکرات کا پہلا دور شروع ہو رہا ہے۔

○ پنجاب کے سرکردہ سیاستدان اور مسلم لیگ (ج) کے رکن قومی اسمبلی چوہدری اختر علی نے کہا ہے کہ مسلم لیگ کے اتحاد میں نواز شریف اور حامد ناصر چٹھہ کی ضد رکاوٹ ہے۔ انہوں نے کہا کہ وٹو کسی کے ساتھ مخلص نہیں تھے۔ گرفت سے بچنے کے لئے نواز شریف کے پاس چلے گئے۔ کئی منعدار آدمی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی "بلی چوہے کا کھیل" شروع نہیں کرے گی۔

○ سپاہ صحابہ نے ملی یکجہتی کونسل کا بائیکاٹ کر دیا ہے مولانا فاروق نے کونسل کے مرکزی رہنماؤں کے نام خط میں کہا ہے کہ جارحیت کا سدباب نہ ہوا تو علیحدہ ہو جائیں گے۔

○ کراچی میں ایم کیو ایم کے دو کارکن پولیس مقابلہ میں ہلاک ہو گئے۔ مسلح افراد نے بریگیڈ تھانہ پر حملہ کیا مختلف علاقوں میں فائرنگ کی۔ کورنگی میں پورا کاروبار معطل ہو کر رہ گیا۔

○ سپاہ صحابہ نے ملتان روڈ پر احتجاجی جلوس نکالا۔ کئی گاڑیاں تباہ کر دیں۔ فائرنگ کی گئی۔ ٹریفک معطل رہی۔ پتھراؤ سے ٹریفک سگنل بھی ٹوٹ گئے۔ پولیس کی بھاری جمعیت خاموش رہی۔ ٹائروں کے جلنے سے تاحد نگاہ دھوئیں کی سیاہ چادر تن گئی۔ دو گھنٹے تک ملتان روڈ پر مظاہرہ ہوتا رہا مشتعل افراد نے ایک مکان سے جھنڈا اتارنے کی کوشش کی پولیس نے انہیں روک دیا۔ یہ احتجاجی مظاہرہ سپاہ صحابہ کے مولانا سیف اللہ خالد کی نماز جنازہ اور حاضرین سے مقررین کے خطاب کے بعد ہوا۔

○ پرانی انارکلی پولیس نے سپاہ صحابہ کے مولانا سیف اللہ خالد کے قتل کے الزام میں تحریک جعفریہ کے علامہ ساجد نقوی سمیت 7۔ افراد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔

○ بھارت کے لئے کام کرنے والے 13 پاکستانی باشندے کراچی سے بمبئی جانے والی پرواز سے گرفتار کر لئے گئے۔ یہ افراد طیارہ کو اغوا کرنا چاہتے تھے۔ یہ تمام افراد کراچی میں قتل کی وارداتوں پولیس پر حملوں اور ہڑتالیں کرانے میں ملوث تھے۔

○ پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ مسٹر منظور احمد وٹو نے کہا ہے کہ بے نظیر سے ذاتی لڑائی نہیں۔

مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا
۲۰ گرام ۲۵ روپے۔ ۴۰ گرام ۵۰ روپے۔ ۲۰۰ گرام ۲۵۰ روپے
اکسیر اولادِ نرینہ
۵۰ روپے
سٹاکسٹ حضرات کے لئے معقول کمیشن!
ناصر دواخانہ۔ گول بازار، ربوہ
فون نمبر۔ 212434-04524 فیکس پی 534

انٹرنیشنل معیار کے مطابق بغیر ٹانکے کے زیورات خریدنے اور بنوانے کیلئے تشریف لائیں
شریف گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: میاں حنیف احمد کامران
فون: دوکان: 649 گھر: 212300

ربوہ کے گردونواح اور ربوہ کے ہر محلہ جات میں
پلاٹ۔ مکان۔ زرعی و سکنی زمین کی خرید و فروخت کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں
نائب رسالدار (ریٹائرڈ)
ارشد خان بھٹی
پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ (ریلوے لائن کے سامنے) ربوہ
فون آفس: 422 گھر: 211379

اکسیر موٹاپا 30/-
ہمدرد نسواں (حمید ہمشیرہ) 20/-
دوائی مفضل الٰہی بھلائے اولاد نرینہ 150/-
زوجام عشق 600/-
اکسیر لیکوریا کیپسول 30/-
کلین اپ ہر قسم کی خارش کیلئے 20/-
سفوف اکسیر شوگر 30/-
جدید دواخانہ خدمت خلق
گولبازار۔ ربوہ فون: 659